کتاب نما

ارمغانِ علامہ علاء الدین صدیقی، مرتبہ: پروفیسر ڈاکٹر جمیلہ شوکت۔ ناشر: شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور۔ جولائی ۲۰۱۲ء۔ صفحات: ۱۳۵۸+۳۳۔ قیمت: ۴۴۰ روپے۔

علم و ادب، تدریس و تربیت اور تحقیق و تصنیف کے شناور، زندگی بھر ان راستوں پر سفر کرتے کرتے اس دنیا سے پردہ کر کے اور دوسری زندگی میں اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوجاتے ہیں۔ اسی طرح کچھ ایسے خاوران ہوتے ہیں کہ ان گھاٹیوں کو عبور بھی کر رہے ہوتے ہیں اور پکے ہوئے پھل کی مانند ہمارے اردگرد موجود ہوتے ہیں۔ ایسے عالموں، فاضلوں اور محسنوں کی علمی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے 'ارمغانِ علمی' کی ایک شان دار روایت کو پروان چڑھانے میں بالخصوص پنجاب یونی ورسٹی کے شعبۂ اُردو نے پیش رفت کی اور اب اس یونی ورسٹی کے ادارۂ علوم اسلامیہ نے بھی اس راستے پر ایک قدم بڑھایا ہے۔

زیرنظر ارمغان، جامعہ کے سابق وائس چانسلر علامہ علاء الدین صدیقی (۱۹۰۷ء-۱۹۷۷ء) کی خدماتِ جلیلہ کے اعتراف میں مرتب کی گئی ہے، جو مختلف علما کے ۱۷ مقالات کے علاوہ علامہ مرحوم کے تین انگریزی مضامین پر مشتمل ہے۔ مضامین کی پیش کش میں مطالعہ تقابل ادیان کا رنگ غالب ہے۔

سبھی مضامین علمی چاشنی اور ٹھوس معلومات کی سوغات لیے ہوئے ہیں، تاہم ان میں نمایاں ترین مقالہ پروفیسر ڈاکٹر سفیر اختر برعظیم [پاک و ہند] میں مطالعۂ مذاہب (ص ۳۱-۶۷) کے حسنِ فکر و نظر کا نتیجہ ہے۔ مقالات کے موضوعات میں اتنا تنوع اور مباحث میں اتنی وسعت ہے کہ ایک مختصر تبصرہ ان کا احاطہ نہیں کرسکتا۔ چند مقالات کے عنوانات سے ارمغان کے مزاج کا اندازہ ہوجائے گا: ○ مطالعہ مذاہب کا مغربی منہاج، ڈاکٹر عبدالقیوم ○ محمد سلمان منصور پوری اور